گناہ سے بچنے کا طریقہ

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3370

تاریخ اجراء: 11 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 14 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہم اپنے آپ کو گناہوں سے کیسے بچا سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سب سے پہلے تو جس چیز کی وجہ سے گناہوں میں مبتلا ہوتے ہیں، اسے چھوڑنا ہو گا مثلا بری صحبت ہے تو اسے چھوڑنا ہو گا اور نیکوں کی صحبت اپنانا ہو گی، اس کے لیے دعوت اسلامی کا مدنی ماحول، ہفتہ وار اجتماع، مدنی قافلے میں سفر وغیرہ دینی معمولات اپنانا بہت ہی زیادہ مفید و کارگر ثابت ہو گا (ان شاء اللہ عزوجل)۔ فلمیں، ڈرامے اور بدنگاہیوں وغیرہ کا سلسلہ ہے تو ان کو چھوڑنا ہو گا۔ پھر ہر وقت اس بات کو پیش نظر رکھا جائے کہ اللہ تعالی مجھے دیکھ رہا ہے، اور گناہ پر اس کی پکڑ بہت سخت ہے، اس کے عذاب کی جسم ناتواں میں تاب نہیں ہے، اس کی نعمتوں میں دن رات گھرے ہوئے ہونے کے باوجود گناہ کرنا، کتنی زیادہ ناشکری ہے، یوں اس سے حیاء اور اس کا خوف جتنا زیادہ ہو گا، اتنا ہی گناہوں سے محفوظ رہنے کا سلسلہ رہے گا۔ مزید اس کے لیے قرآن واحادیث کا مطالعہ علماء و مبلغین کے گناہوں کی ہولناکیوں وغیرہ سے متعلق بیانات کا سننا اور پڑھنا بھی ان شاء اللہ عزوجل بہت فائدہ مند رہے گا۔ نیز ساتھ میں موت اور قبر و آخرت کے متعلق زیادہ سے زیادہ سوچنا بھی گناہوں سے بچانے میں کارآمد ثابت ہو گا۔ یہ سوچیں کہ ایک دن مرنا ہے اور قبر میں جانا ہے اور وہاں نکیرین کے سوالات کا سامنا ہو گا، اگر نافرمانیوں کا سلسلہ رہا تو قبر میں عذاب بھی ہو سکتا ہے۔

نیز یہ مد نظر رکھیں کہ ایک ایسا دن بھی آئے گا جس دن اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر ساری زندگی کے اعمال کا حساب کتاب دینا ہو گا جسے "قیامت کا دن" کہا جاتا ہے تو یہ سوچیں کہ قیامت کے اس ہولناک دن میں پوری زندگی کا

سارا حساب کتاب کیسے دے سکیں گے ؟! وہ دن اتنا ہولناک ہو گا کہ زمین سورج کی تپش سے گرم ہو کر انگاروں کی طرح دہک رہی ہو گی اور زبان سوکھ کر کانٹا بن چکی ہو گی۔ اور دوزخ کے عذابات کو ذہن میں رکھیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net